مارکنگ اسکیم-اردو

{Marking Scheme _Urdu (Class 12th)

SAMPLE PAPER 2023-24

SET-3

مضمون-اردو

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instruction for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً جانچ شروع کرنے سے قبل مارکینگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کرلیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔سرسری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔اس طرح کی جانچ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ مارکنگ کے دوران کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور و خوج کو بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے۔ان نکات پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

یہاں ایک بات اور واضح کی جاتی ہے کہ مارکنگ اسکیم میں جو کاپیوں کی جانچ کا نمونہ پیش کیا جارہا ہے، ضروری نہیں کہ طلبہ کے جوابات اس نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز میں ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی کاپیوں کی جانچ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی غلطیوں کو دور کیا جاسکے۔ امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہئے۔قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے ہی روایتی انداز سے مارنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے بی۔ایس۔ ای۔ایچ، (BSEH) بھوانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔اس لیے صدر ممتحن/ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلئہ خیال کر چکے ہوں۔

(3) صدر ممتحن باریک بینی سے اس بات کا اطمینان کر لیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے تحت ہو رہی ہے یا نہیں۔مارکنگ اسکیم کے تحت کاپیوں کی جانچ کی تسلی ہونے پر ہی ممتحن کو مزید کاپیاں مارکنگ کے لیے دی جائیں۔

(4) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(5) اگر کوئی طالبِ علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایک سوال کے ایک سے زیادہ جواب لکھتا ہے تو اس سوال کے نمبر دیے جائیں جو زیادہ صحیح ہو۔کم نمبر والے جواب کو Over Attempted لکھ کر کاٹ دیا جائے۔اگر کوئی طالب علم صحیح جواب لکھ کر غلطی سے یا جلد بازی میں اسے کاٹ دیتا ہے اور دوبارہ جو جواب لکھا ہے وہ غلط ہے یا زیادہ معیاری نہیں ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری کٹے ہوئے جواب کو ہی صحیح تصور کرتے ہوئے اس پر نمبر دے دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے۔مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون میں استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے زیادہ مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(8) ممتحن کو ہر سیٹ (SET) کے تمام سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے تا کہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے

بخوبی واقف ہو سکے۔

(9) ممتحن کو چاہئے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز 30 کاپیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(10) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کے جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(11) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صدفی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(12) صدر ممتحن/ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی جانچ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر (x) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے اور اسے اس طرح (ZERO) لکھا جائے۔

(13) زبان وادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صدفی صد نمبر دینا ممکن نہیں ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(14) اگر کسی طالبِ علم نے کثیر انتخابی سوال کا جواب دیتے ہوئے انتخاب کا اصل جواب کی بجائے (ا، ب، پ، ت میں سے صحیح جواب 'ب') یا (۱، ۲، ۳، ۴، میں سے جو صحیح جواب '۳') لکھا ہے تو اس کو ہرگز غلط نہ سمجھا جائے۔

مارکنگ اسکیم

مضمون-اردو　　　　جماعت-بارہویں

کل نمبر:80　　　　مقررہ وقت:3 گھنٹے

سوال نمبر	ممکنہ جوابات رویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
1.	مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے چار-چار جواب دیے ہوئے ہیں۔ صحیح جواب کا انتخاب کر کے اپنی کاپی میں لکھیے۔	
	(i) 'جب لگیں زخم تو قاتل کو دعا دی جائے' میں قاتل سے کیا مراد ہے؟	1
	جواب:(۲) محبوب	
	(ii) 'بالِ جبریل' کس کا شعری مجموعہ ہے؟	1
	جواب:(۴) اقبالؔ	
	(iii) مرزا غالبؔ کا پہلے کیا تخلص تھا؟	1
	جواب:(۱) اسدؔ	
	(iv) غالبؔ کہاں پیدا ہوئے؟	1
	جواب:(۱) آگرہ	
	(v) 'زرد پتوں کی بہار' کس کا سفرنامہ ہے؟	1
	جواب:(۱) رام لعل	
	(vi) 'کالا پانی' کس کی آپ بیتی ہے؟	1
	جواب:(۲) جعفر تھانیسری	
	(vii) 'مقدمہ شعروشاعری' کس کی کتاب ہے؟	1
	(۱) حالیؔ	
	(viii) 'سکون کی نیند' کس کا افسانہ ہے؟	1
	جواب:(۳) اقبال مجید	
	(ix) 'غماز' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(۲) چغل خور	
	(x) 'مچھر' کس کا انشائیہ ہے؟	1
	جواب:(۱) خواجہ حسن نظامی	

	(xi) 'روشنائی' کس کی کتاب ہے؟ جواب: (۱) سجاد ظہیر	1
	(xii) قرۃ العین حیدر کہاں پیدا ہوئیں؟ جواب: (۴) علی گڑھ	1
	(xiii) 'اس آباد خرابے میں' کس کی آپ بیتی ہے؟ جواب: (۳) اختر الایمان	1
	(xiv) 'گورِ غریباں' کس کی نظم ہے؟ جواب: (۱) علی حیدر نظم طباطبائی	1
	(xv) نظم کے لغوی معنی کیا ہیں؟ جواب: (۲) لڑی میں موتی پرونا	1
	(xvi) 'غزل' کے آخری شعر کو کیا کہتے ہیں؟ جواب: (۱) مقطع	1 کل نمبر=16
2.	**مندرجہ ذیل بہت مختصر سوالات کے جواب لکھیے۔**	
	(i) 'روحِ ارضی آدم کا استقبال کرتی ہے' کس کی نظم ہے؟ **جواب:** ڈاکٹر علامہ اقبالؔ کی۔	1
	(ii) غزل کے لغوی معنی کیا ہیں؟ **جواب:** عورتوں سے باتیں کرنا، عورتوں کی باتیں کرنا اور عورتوں کے بارے میں باتیں کرنا۔	1
	(iii) 'جنم دن' کس کا ترجمہ کیا ہوا افسانہ ہے؟ **جواب:** پروفیسر ضیاء الرحمان کا۔	1
	(iv) علامہ اقبال کب پیدا ہوئے؟ **جواب:** 9 نومبر 1877 کو۔	1 کل نمبر=4
3.	''جو ابھی نہیں آئی اس گھڑی سے ڈرتے ہو'' شاعر نے یہ کیوں کہا؟ **جواب:** ایسا شاعر نے اس لیے کہا ہے کہ بعض لوگ مثبت انداز میں سوچنے کی بجائے منفی انداز میں سوچتے ہیں۔ یعنی کسی بھی کام کو کرنے سے پہلے وہ مختلف اندیشوں میں گھرے رہتے ہیں کہ کہیں ایسا نہ ہو جائے، کہیں ویسا نہ ہو جائے اور بسا اوقات وہ یہ بھی سوچتے ہیں کہ بس موت آئی، اب آئی۔ اس تذبذب میں ہر لمحے سے ڈرتے ہیں۔ شاعر نے اس مصرعے میں اسی طرف اشارہ کیا ہے۔	3

4.	روڈی کے فن پر کلیم الدین احمد کے خیالات کیا ہیں؟ لکھیے۔ **جواب:** احمد جما پاشا نے اردو نقادوں کی ایک پیروڈی ''کپور کا فن'' کے نام سے لکھی تھی جس میں کلیم الدین احمد کے بھی اندازِ بیان کا ثر بہ اڑایا گیا ہے۔ کلیم الدین احمد نے اسے پڑھ کر ان خیالات کا اظہار کیا کہ پیروڈی اردو کے لیے ایک نئی چیز ہے۔ اس فن کو ترقی دیں۔ پیروڈی تو شہکاروں کی ہوتی ہے۔ یہ تو کارٹون کا فن ہے۔ آپ کا انداز استہزائیہ نہیں بلکہ اُسلوب کو نمایاں کرنے کا ہے۔	3
5.	رام لعل پاکستان کیوں جانا چاہتے تھے؟ **جواب:** رام لعل میانوالی پاکستان میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کی ماں اور دوسرے لوگوں کا وہیں انتقال ہوا۔ اس کے بعد جوان ہو کر ریلوے میں ملازمت کی۔ تقسیم ملک کے بعد وہ ہندوستان آ گئے تھےلیکن انہیں اپنے وطن اور اس کے آس پاس کا علاقہ یاد آ رہا تھا۔ چنانچہ اپنے ماضی کی یادیں انہیں بے چین کر رہی تھیں۔ رام لعل اپنے آب واجداد کی یادوں کو تازہ کرنے کے لیے پاکستان کے سفر پر جانا چاہتے تھے۔	3
6.	اختر الایمان کسی ایک طرح کی تعلیم پر کیوں نہ جم سکے؟ جواب: اختر الایمان کے والد صاحب کا پیشہ امامت تھا۔ ان کی خواہش تھی کہ ان کا بیٹا بھی ان کی طرح امامت کا پیشہ اختیار کرے۔ اختر الایمان کی تعلیم کا تصور ان کے والد صاحب کے ذہن میں وہی تھا جو انہوں نے خود حاصل کی تھی۔ ان کے والد صاحب امامت کے تلاش میں ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں جاتے اور وقت پر انہیں مدارس بھی تبدیل کرنے پڑتے۔ اسی وجہ سے کبھی ان کو اسکول میں داخل کر دیا جاتا تو کبھی مدرسے میں ہی تعلیم دلوائی جاتی۔ یہی وجہ رہی کہ اختر الایمان ایک طرح کی تعلیم پر نہیں جم سکے۔	3
7.	مندرجہ ذیل محاوروں کا مطلب لکھ کر انہیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ (i) اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے: جواب: اپنے گھر میں ہر کوئی طاقت دکھاتا ہے۔ دشمنوں کو ان کے شہر میں نہیں چھیڑنا چاہئے۔ اپنی گلی میں تو کتا بھی شیر ہوتا ہے۔ (ii) ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کرتی ہے: جواب: ایک انسان سارے علاقے کو بدنام کر دیتا ہے۔ ہمیں آپس میں اچھے سے رہن اچھے سے رہنا چاہئے ورنہ ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کر دیتی ہے۔ (iii) آم کے آم گٹھلیوں کے دام: جواب: استعمال کے بعد چیزوں سے فیض حاصل کرنا: کچھ چیزوں سے استعمال کے بعد بھی فیض حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ آم کے آم گٹھلیوں کے دام۔	1 1 1 کل نمبر:3

8.	غالبؔ کی خطوط نگاری پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ یا مختصر افسانہ کی تعریف اور اس کے فن پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	 2 4 1 1 کل نمبر=8
9.	آپ بیتی کی تعریف اور اس کے فن پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ یا خاکہ نگاری کی تعریف اور اس کے فن پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	 2 4 1 1 کل نمبر=8
10.	غزل کی تعریف اور اس کے فن پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ یا 'ارتقا' نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	 2 4 1 1 کل نمبر=8

    2 4 1 1 کل نمبر=8	انشائیہ کی تعریف اوراس کے فن پرایک تفصیلی نوٹ لکھیے ۔ یا قرۃ العین حیدر کی حیات وخدمات پرایک تفصیلی نوٹ لکھیے ۔ (i) تمہیدوتعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان وبیان (iv) اختتام	11.
    3 5 1 کل نمبر=8	اپنے والد صاحب کے نام ایک خط لکھیے جس میں یومِ اردو کے موقع پر منعقد تقریبات کی روداد پیش کی گئی ہو۔ یا اپنے چھوٹے بھائی کے نام ایک خط لکھیے جس میں امتیازی نمبرات کے ساتھ پاس ہونے پرانہیں مبارکباد دی گئی ہو۔ **جواب:** ☆ابتدائیہ: (مکتوب نگاراور مکتوب الیہ کا پتا، تاریخ اور القاب وآداب) ☆نفسِ مضمون ☆اختتام	12.

13.	مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصہ کی تشریح سیاق وسیاب کے ساتھ لکھیے۔ (الف) کھول آنکھ زمیں دیکھ،فلک دیکھ، فضا دیکھ مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ اس جلوۂ بے پردہ کو پردوں میں چھپا دیکھ ایّام جدائی کے ستم دیکھ، جفا دیکھ بے تاب نہ ہو، معرکۂ بیم و رجا دیکھ (ب) پرسشِ غم کو وہ آئے تو ایک عالم ہوگا دیدنی کیفیتِ قلب و جگر بھی ہوگی منزلِ عشق پہ یاد آئیں گے کچھ راہ کے غم مجھ سے لپٹی ہوئی کچھ گردِ سفر بھی ہوگی	
	شعری حصے کا سیاق وسباق:	2
	شعری حصے کی تشریح:	3
		کل جوڑ=5

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆